اختر شیرانی

(1948—1905)

داؤد خاں نام، اختر تخلص، مشہور محقق حافظ محمود خاں شیرانی کے بیٹے تھے۔ ٹونک میں پیدا ہوئے۔ تعلیم و تربیت لاہور میں ہوئی۔ یہاں ان کے والد اورینٹل کالج لاہور میں استاد تھے۔ اختر شیرانی نے لاہور کے کئی مشہور ادبی رسائل ''ہمایوں''، ''خیالستان''، ''شاہکار'' اور ''انتخاب'' میں ادارتی فرائض انجام دیے۔ عین جوانی میں انتقال ہوا۔

اختر شیرانی نے غزلیں بھی کہیں اور نظمیں بھی۔ لیکن وہ اپنی عشقیہ نظموں کے باعث زیادہ مشہور ہوئے۔ وہ حسن و عشق کے لطیف جذبات مترنم انداز میں اور عاشق کے واردات قلبی کو پُر اثر انداز میں بیان کرتے ہیں۔ اسی لیے ان کے یہاں حسن پرستی اور سرمستی ہے۔ اختر کی رومانیت خواب و خیال سے زیادہ ہماری اپنی دھرتی اور اُس کے حسن کے ارد گرد گھومتی ہے اس لیے مانوس معلوم ہوتی ہے۔ اختر نے گیتوں کے علاوہ سانیٹ بھی لکھے۔ ان کی نظموں کا دوسرا موضوع حب الوطنی ہے۔ ان کی نظمیں پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی محبت اور وطن کی خاطر کسی بھی قربانی کے لیے تیار ہیں۔

''پھولوں کے گیت''، ''شعرستان''، ''صبحِ بہار''، ''نغمۂ حرم''، ''طیورِ آوارہ''، ''اخترستان''، ''لالۂ طور''، شہہ رو' اور ''شبستان'' ان کے شعری مجموعے ہیں۔

© NCERT not to be republished

روگ کا راگ

انھیں جی سے میں کیسے بھلاؤں سکھی مرے جی کو آکے لُبھا ہی گئے
مرے من میں درد بسا ہی گئے مجھے پریت کا روگ لگا ہی گئے

کیے میں نے ہزار جتن کہ بچا رہے پریت کی آگ سے من
مرے من میں اُبھار کے اپنی لگن وہ لگاؤ کی آگ لگا ہی گئے

بڑے سُکھ سے یہ بیتے تھے چودہ برس کبھی میں نے پیا نہ تھا پریم کا رس
مری آنکھوں کو شیام دِکھا کے درس میرے ہردے میں چاہ بسا ہی گئے

کبھی سپنوں کی چھاؤں میں سوئی نہ تھی کبھی بھول کے دُکھ سے میں روئی نہ تھی
مجھے پریم کے سپنے دکھا ہی گئے مجھے پریت کے دُکھ سے رُلا ہی گئے

رہے رات کی رات، سدھار گئے مجھے سپنا سمجھ کے بسار گئے
میں تھی ہار، گلے سے اُتار گئے میں دِیا تھی جسے وہ بُجھا ہی گئے

سکھی کوئلیں ساوَنی گائیں گی پھر نئی کلیاں بھی چھاؤنی چھائیں گی پھر
مرے چین کی راتیں نہ آئیں گی پھر جنھیں نین کے نیر مٹا ہی گئے

© NCERT not to be republished

میرے جی میں تھی، بات چھُپائے رکھوں سکھی چاہ کو من میں دبائے رکھوں
اُنھیں دیکھ کے آنسو جو آہی گئے مری چاہ کا بھید وہ پا ہی گئے

(اختر شیرانی)

سوالات

1. من میں درد بسانے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. گلے سے ہار اتارنے، اور دیا بجھانے کا کیا مفہوم ہے؟
3. من کی چھُپی ہوئی بات کس طرح ظاہر ہوگئی؟

© NCERT not to be republished